بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دار الافتاء الحکمہ

(آن لائن دار الافتاء — استفتاء و شرعی رہنمائی)

ڈاکٹر مفتی ابو طیب لقمان

حفظہ اللہ — مفتی و نگرانِ دار الافتاء

فتویٰ نمبر: آرکائیو062

تاریخ: ۳نومبر ۲۰۲۶ء

سوال

میرب، ملیحہ، زرنش نام رکھنا کیسا ہے؟

الجواب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ — پس منظر: اچھے بامعنی نام والدین کی ذمہ داری؛ قیامت کے دن انسان اپنے و آباء کے ناموں سے پکارے جائیں گے۔

1۔ میرب: جائز، مگر معروف عربی/اسلامی نام نہیں — فارسی "میر" (نگران/سردار) + "آب" (پانی) = پانی کا نگران/سردار۔ برا مطلب نہیں، اس لیے درست؛ صحابیات کے ناموں کو ترجیح بہتر۔

2۔ ملیحہ: بہت خوبصورت، پسندیدہ و بہترین — عربی: خوبصورت، پیاری، بارعب و پرکشش چہرے والی۔ معانی شاندار و پاکیزہ؛ بچیوں کے لیے مستحسن۔

3۔ زرنش: جائز — فارسی: سونا، سنہری پھول، قیمتی چیز۔ کوئی شرکیہ/برا پہلو نہیں؛ ممانعت نہیں۔

خلاصہ: ملیحہ افضل، پھر زرنش و میرب بھی جائز (معانی برے نہیں)؛ سب سے افضل: امہات المؤمنین و صحابیات کے نام۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَاب

دار الافتاء الحکمہ
ڈاکٹر مفتی ابو طیب لقمان
(آن لائن)

دستخط: ڈاکٹر مفتی ابو طیب لقمان

ای میل: luqmanabutayyab786@gmail.com | واٹس ایپ: 0323-9821512